16



آیات نمبر 104 تا 112 میں مسلمانوں کو یہود کی بعض شرارتوں سے آگاہ کیا گیا ہے اور یہود کے بعض اعتراضات کے جواب دیئے گئے ہیں۔ مسلمانوں کو تنبیہ کہ غیر ضروری سوالات نہ کیا کریں۔ یہود و نصاریٰ کی غلط فہمی کا جواب کہ ان کے سوا کوئی جنت میں نہیں جائے گا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَ قُوْلُوا انْظُرْنَا وَ اسْمَعُوْا ؕ وَ
لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾ اے ایمان والو! نبی اکرم ﷺ کو اپنی طرف متوجہ
کرنے کے لئے "رَاعِنَا" مت کہا کرو بلکہ اُنْظُرْنَا کہا کرو اور بغور سنتے رہا کرو، اور نبی
اکرم ﷺ کی شان میں گستاخی کرنے والے کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے
یہودی اس لفظ "راعنا" کو جان بوجھ کر اس طرح ادا کرتے تھے کہ جس سے گستاخانہ مفہوم پیدا ہو
جاتا تھا اس لئے اس لفظ کا استعمال ممنوع قرار دے دیا گیا مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ
اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ
کسی کافر کو خواہ وہ اہل کتاب میں سے ہو یا مشرکین میں سے ہو یہ بات پسند نہیں کہ
آپ کے رب کی طرف سے آپ پر کوئی بھلائی اترے وَ اللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ
مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۰۵﴾ اور اللہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت
کے ساتھ مخصوص کر لیتا ہے، اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ
اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ؕ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ﴿۱۰۶﴾ ہم جب کسی آیت کے حکم کو موقوف کر دیتے ہیں یا اسے فراموش کرا
دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا ویسی ہی کوئی اور آیت لے آتے ہیں، کیا تم نہیں جانتے کہ



الله ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ ؕ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ ﴿۱۰۷﴾ کیا تمہیں معلوم
نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی سلطنت اللہ ہی کے لئے ہے، اور اللہ کے سوا نہ تمہارا
کوئی دوست ہے اور نہ ہی کوئی مددگار اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ
كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ اے مسلمانو کیا تم بھی اپنے رسول ﷺ سے اسی
طرح کے سوالات کرنا چاہتے ہو جیسے اس سے پہلے موسیٰ (علیہ السّلام) کی قوم نے ان
سے کیے تھے وَ مَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ
السَّبِيْلِ ﴿۱۰۸﴾ تو جو کوئی ایمان کو کفر کے ساتھ بدل ڈالے بے شک وہ راہ راست سے
بھٹک گیا وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ
كُفَّارًا ۖۚ بہت سے اہلِ کتاب یہ چاہتے ہیں کہ تمہارے ایمان لے آنے کے بعد پھر
تمہیں کفر کی طرف واپس لوٹا دیں حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا
تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ یہ اس حسد کے باعث ہے جو ان کے دلوں میں ہے حالانکہ
ان پر حق خوب ظاہر ہو چکا ہے فَاعْفُوْا وَ اصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۹﴾ سو تم معاف کرتے رہو اور درگزر کرتے رہو
یہاں تک کہ اللہ اپنا کوئی اور حکم بھیج دے، بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے وَ اَقِيْمُوا
الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَ مَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ
عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اور تم نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہا کرو، اور جو اعمال خیر بھی تم

آگے بھیجو گے اسے اللہ کے حضور موجود پاؤ گے اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿١١٠﴾
بے شک اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا
مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ اور یہود و نصاریٰ کہتے ہیں ان
کے سوا کوئی بھی جنت میں ہر گز داخل نہیں ہو گا، یہ ان کی بے بنیاد آرزوئیں ہیں
قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١١١﴾ آپ فرما دیجئے کہ اگر تم سچے
ہو تو کوئی ثبوت پیش کرو بَلٰى ۗ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ
اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۠ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿١١٢﴾ ہاں کیوں نہیں،
جس نے اپنا چہرہ اللہ کے سامنے جھکا دیا اور وہ اخلاص کے ساتھ نیک اعمال کرنے والا
بھی ہو تو اس کا اجر اس کے رب کے پاس موجود ہے اور ایسے لوگوں پر نہ کوئی خوف ہو
گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے رکوع [١٣]

[# 16]

Verses 104 to 112 inform Muslims about some of the wickedness of the Jews and answer to some of their objections. Muslims are cautioned not to ask unnecessary questions, and a response is given to the misunderstanding by Jews and Christians that no one besides them will enter paradise.

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَ قُوْلُوا انْظُرْنَا وَ
اسْمَعُوْا ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝١٠٤

O you who believe! Do not say words of disrespect ["Ra'ina"] to address the Prophet, but say in a manner that is honest ["Anzurna"] and listen attentively, For those who disbelieve, there is a painful punishment.

[The Jews would deliberately mispronounce the word "Ra'ina" to make it sound like an insult, so its use was prohibited.]

مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَ لَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ

Indeed, whether it be a disbeliever among the People of the Book, or a polytheist, it is not pleasing to them, that there should come to you, any good from your Lord.

وَ اللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۰۵﴾

However, Allah selects for His grace whom He wills, and Allah is the Lord of great bounty.

مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَاۤ اَوْ مِثْلِهَا ؕ
اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۶﴾

Whatever a verse We abrogate or cause it to be forgotten, We replace it by a better one or one similar to it. Do you not know that Allah has power to do any thing.

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ مَا
لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِىٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ ﴿۱۰۷﴾

Do you not know that the kingdom of the heavens and the earth belongs to Allah, and besides Allah you have no patron or helper?

اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ
قَبْلُ ؕ

[O believers], do you also want to ask your Messenger similar questions as Moses was questioned before?

وَ مَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ
السَّبِيْلِ ﴿۱۰۸﴾

So whoever exchanges, faith with unbelief, has indeed gone astray, from the right path.

وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ
اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚۖ

Many among the People of the Book, desire to turn you back to disbelief after you have belived.

حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ
الْحَقُّ ۚ

This is due to the selfish envy which is in their hearts, though the truth has been clearly revealed to them.

فَاعْفُوْا وَ اصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۹﴾

So, forgive and overlook, till Allah brings out His command. certainly, Allah has power to do anything.

وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَ مَا تُقَدِّمُوْا
لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ

And establish prayer and give zakat-charity. Whatever good deeds you send ahead for yourselves - you will find it with Allah.

اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿١١٠﴾

Allah is watching all that you are doing.

وَ قَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ
تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ

And they say, "None shall ever enter paradise unless he is a Jew or, a Christian". These are but their wishful desires!

قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١١١﴾

Say: "Produce an evidence for your claim, if you are truthful !"

بَلٰى ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ عِنْدَ
رَبِّهٖ ۪ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿١١٢﴾ ركوع [١٣]

Of course, whoever bows his face before Allah, and is sincere in his good deeds, then his reward is with his Lord and there will be no fear for such people, nor shall they grieve.